



سوال

غلط کاموں سے کیسے بچھٹکارا حاصل کیا جائے

جواب

الحمد لله، والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد!

اللہ تعالیٰ کا آپ پر خاص فضل اور کرم ہوا ہے کہ آپ کو یہ فخر لاحق ہوئی کہ آپ غلط کاموں میں پھنس چکے ہیں، اللہ تعالیٰ نے آپ کو توفیق دی کہ آپ غلط کاموں سے بچھٹکارا پانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے گناہوں سے درگزر فرمائے اور سیدھے رستے پر چلنے کی توفیق دے۔

1. سب سے پہلے آپ پر لازم ہے کہ اپنے گناہوں سے اللہ تعالیٰ کے حضور سچی توبہ کریں۔

سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

التَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ، كَمَنْ لَا ذَنْبَ لَهُ (سنن ابن ماجہ، الزہد: 4250) (صحیح).

گناہوں سے توبہ کرنے والا ایسے ہو جاتا ہے جیسا اس کا کوئی گناہ تھا ہی نہیں۔

یاد رہے! انسان کی توبہ اس وقت تک قبول نہیں ہوتی جب تک اس میں درج ذیل شرطیں نہ پائی جائیں:

1. توبہ خالص اللہ تعالیٰ کی رضا و خوشنودی کے لیے کی جائے، کوئی دنیاوی مقصد نہ ہو۔

2. انسان توبہ کرتے وقت اپنے لیے گناہ پر نادم و شرمندہ بھی ہو۔

3. گناہ کو فوراً ترک کر دے اور بے اختیار ارادہ کرے کہ وہ آئندہ اس گناہ کے قریب نہیں جائیگا۔

4. اگر گناہ کا تعلق بندوں کے حقوق سے ہے تو توبہ کے قبول ہونے کی ایک شرط یہ بھی ہے کہ وہ صاحب حق کو اس کا حق ادا کر دے یعنی اگر اس نے کسی کا مال ہڑپ کیا ہے تو اسے واپس کر دے، اگر کسی پر ظلم کیا ہے اس سے معافی مانگے وغیرہ۔

5. پانچ وقت نماز کی پابندی کریں اور نماز اس طرح ادا کریں کہ آپ کی پوری توجہ نماز اور ان لفظوں میں ہو جو آپ اپنی زبان سے ادا کر رہے ہیں۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:



إِنَّ الصَّلَاةَ تَنْهَى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَذَكَرَ اللَّهُ الْكَبِيرَ وَاللَّهُ يَلْعَلُمُ مَا تَصْنَعُونَ (العنكبوت: 45)

بے شک نماز بے حیائی اور برائی سے روکتی ہے اور یقیناً اللہ کا ذکر سب سے بڑا ہے اور اللہ جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔

1. اللہ تعالیٰ کے ذکر کو اپنا معمول بنائیں، قرآن کی تلاوت کریں، سبحان اللہ، الحمد للہ، اللہ اکبر، استغفر اللہ اور دیگر مسنون اذکار کا اہتمام کریں، ذکر کرنے سے شیطان انسان سے دور بھاگ جاتا ہے۔

سیدنا عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے کہا: اللہ کے رسول ﷺ! اسلام کے احکام و قوانین تو میرے لیے بہت ہیں، کچھ تھوڑی سی چیزیں مجھے بتا دیجئے جن پر میں (مضبوطی) سے جمار ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا:

لَا يَزَالُ لِسَانُكَ رَطْبًا مِنْ ذِكْرِ اللَّهِ (سنن ترمذی، أبواب الدعوات عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: 3375) (صحیح)

تمہاری زبان ہر وقت اللہ کی یاد اور ذکر سے تر رہے

واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی